

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی آدمی نے مسجور کیلئے جگہ خریدی اور اس مسجد کو بنے ہوئے پانچ سال کا ہے وہ بیت گیا اس کے بعد کسی نے حق ملکیت لیا اور مسجد کا سٹرونگ اسکو جگہ کی مناسب قیمت اور اسکو چاہتا ہے کہ اس جگہ کو مسجد کے بنایا اس جگہ پر مسجد بنانا جائز یا نہیں؟

المسئلتہ

احسن الحق

الحجاب بتوفیق ملہم اللہ  
اگر وہ قبضہ مسجور لیا جگہ کسی صورت سے نہیں لیا گیا ہے تو مالک کو قیمت دینا اور مسجد کو بنانا جائز ہے اگر مالک نے قبضہ لیا ہے تو اس قبضہ کو گمراہا جاسکتا ہے کیونکہ اس صورت میں قبضہ شرعی ہے۔ مسجد نہیں مسجد بنائی گئی۔  
واللہ اعلم علیٰ قدر القدر

فی رد المحتار ج ۱ ص ۱۶۹

قال في فتاوى اللجنة الدائمة في الاحكام الشرعية ج ۱ ص ۱۶۹  
وإنه ينعقد البناء -

في الرد المحتار ج ۲ ص

وإنما يشترط التلاه... فتاوى اللجنة الدائمة في الاحكام الشرعية ج ۱ ص ۱۶۹ -

في الرد المحتار ج ۲ ص

قال في رد المحتار ج ۲ ص ۱۶۹

فتاوى اللجنة الدائمة

في رد المحتار ج ۲ ص

أفاد أن الواقف لابد أن يكون مالكا وقت الوقف كما يات في الرد المحتار ج ۲ ص ۱۶۹

Handwritten scribbles or signatures at the bottom of the page.

وَأَنَّ لِأَيُّهَا مَعْنِيهِ عَنِ التَّصَوُّفِ حَقِّ التَّوَقُّفِ الْعَاصِمِ الْمُعْتَصِمِ لِوَصِيحِهِ وَأَيُّهَا مَعْنِيهِ  
لِشَوَاءِ أَوْ صِلِحِهِ وَأَيُّهَا مَعْنِيهِ الْمَالِكِ حُرُوفِ مَعْنِيهِ حَيَّزْ -

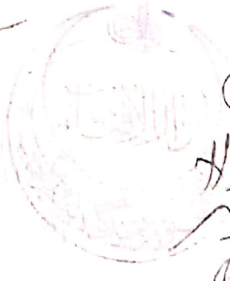
البرهان كراب

والله أعلم بالصواب

كتابه

تمت الله الرحمن الرحيم

أز دارالافتاء دارالعلوم كمبرو



Handwritten signature and date: ٢٨/٥/١٤٢٨ هـ